السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شاہدرہ سے غلام اللہ سوال کرتے ہیں کسی شخص کے متعلق حتمی فیصلہ دینا کہ جس نے کسی جنتی کو دیکھنا ہے تو وہ فلاں پیر کو دیکھ لے ایسے شخص کی بیعت کرنا شرعاً کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نےاپنے بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو جنتی ہونے کی بشارت ضروری ہے جو عشرہ بشرہ کے نام سے مشہور ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی دوسرے شخص کےلیے جائز نہیں کہ وہ کسی معین شخص کے متعلق جنتی یا جہنمی ہونے کا سر یٹفکیٹ دے البتہ جن کے متعلق قرآن وحدیث میں نص آچکی ہے وہ اس سے مستثنیٰ ہوں گے مثلاً حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنتی ہونا اور ابو لہب کا جہنمی ہونا وغیرہ یوں تو کہا جاسکتا ہے کہ فلاں قسم کے اعمال کرنے والا جنتی یا جہنمی ہے لیکن شخصی طور پر تعین جائز نہیں ہے نیز بیعت کی کئی اقسام ہیں ان میں آج بیعت جہاد تو کی جا سکتی ہے لیکن رائج الوقت بیعت تصوف کا ثبوت سلف صالحین سے نہیں ملتا لہذا اس سے اجتناب کرنا چاہیے سوال ذکر کردہ بیعت تصوف سے ہے اس سے بچنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:456